



اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- زیادہ مدت تک زندہ رہنا کسی کو حساب و کتاب سے بچا نہیں سکے گا۔
- وہ لوگ (یہود) اس دنیا میں ہزار سال تک رہنے کی تمنا کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ان کے کاموں کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔

تلاوت و تشریح:

وَلْتَجِدَنَّهُمْ	أَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلَى حَيٰوةٍ
اور البتہ تم ضرور پاؤ گے انہیں	زیادہ حرص	سب لوگوں سے	زندگی پر،
وَمِنْ	الَّذِينَ أَشْرَكُوا	يُوَدُّ	أَحَدَهُمْ
اور ان سے (بھی زیادہ)	جنہوں نے شرک کیا۔	چاہتا ہے	ان کا ہر ایک
أَلْفَ	سَنَةٍ	وَمَا	هُوَ
ہزار	سال،	اور نہیں ہے	وہ
مِنَ الْعَذَابِ	أَنْ يُعْمَرَ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ
عذاب سے	یہ (بات) کہ وہ عمر دیا جائے،	اور اللہ	دیکھنے والا ہے
يَعْمَلُونَ	بِمَا	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ
وہ کرتے ہیں۔	جو	دیکھنے والا ہے	دیکھنے والا ہے

① رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں موجود یہودی اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا چاہتے تھے، چاہے ان کی زندگی کتنی ہی ذلت بھری کیوں نہ ہو اور چاہے اس کی قیمت کے طور پر انہیں اپنی عزت و احترام کا سودا ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔

② ایک بُرا اور گنہگار شخص چاہے کتنا ہی جی لے، ایک نہ ایک دن اس کو موت آئے گی اور وہ اپنے کرتوتوں کی سزا پائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز دیکھ رہا ہے اور فرشتے ہر ایک عمل کا ریکارڈ رکھ رہے ہیں۔

• ہمیں ایک باعزت زندگی گزارنا چاہیے، مگر کیسے؟ اللہ کی اطاعت کر کے، اسی سے مدد مانگ کر، اسی سے سوال کر کے، اسی کے سامنے جھک کر اور اس کے نبی ﷺ کی پیروی کر کے۔

• ہمیں اللہ کے سوا دوسروں سے مانگ کر اپنے آپ کو ذلیل نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی اللہ کے سوا کسی سے ڈرنا چاہیے۔ اس لیے کہ زندگی اور موت، رزق اور عزت وغیرہ سب کچھ صرف اور صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند فرماتا ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں فرماتا۔“ (بخاری: 6508)

تصور و احساس: کسی ایسے طالب علم کا تصور کیجیے جو ایک ہی کلاس میں دس یا بیس سال پڑھنا چاہتا ہو؟ ایسے طالب علم کو آپ کیا کہیں گے؟

غور و فکر:

• کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ ایسے لوگ دنیاوی زندگی کے لالچی ہوتے ہیں، چاہے انہیں اس زندگی کے بدلے ذلیل اور بے عزت ہونا پڑے۔

• یہ زندگی ہی واحد ایسا موقع ہے جس میں ہم نیکیاں کما کر اپنی آخرت کو خوبصورت بنا سکتے ہیں۔ اگر بالفرض کوئی زیادہ لمبی زندگی جی بھی لے اور وہ گناہوں سے بھری زندگی ہو تو ایسی زندگی اسے آخرت کی سزا سے نہیں بچا سکتی۔

دعا: اے اللہ! ہمیں ایسی زندگی عطا فرما جو نیک اعمال سے بھری ہوئی ہو اور ہمیں لالچ سے بچائیے۔

احتساب: کیا ہم اللہ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں؟ کیا ہم اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے نیک کام کرتے ہیں؟

پلان: میں اپنی زندگی کو جتنا ہو سکے نیک کاموں میں استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
کوڈ	مادہ	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ک	ب ص ر	بَصُرَ	يَبْصُرُ	أَبْصُرْ	بَصِيرٌ	-	بَصْرٌ	دیکھنا
س	ع م ل	عَمِلَ	يَعْمَلُ	إِعْمَلْ	عَامِلٌ	مَعْمُولٌ	عَمَلٌ	کام کرنا
و	ج د	وَجَدَ	يَجِدُ	جِدْ	وَّاجِدٌ	مَوْجُودٌ	وُجُودٌ	پانا
مس	و د د	وَدَّ	يُودُّ	وَدِّ	وَادٌّ	مَوْدُودٌ	مَوَدَّةٌ	چاہنا
أس	ش ر ك	أَشْرَكَ	يُشْرِكُ	أَشْرِكْ	مُشْرِكٌ	مُشْرِكٌ	إِشْرَاكٌ	شرک کرنا

اسماء		
واحد	جمع	معانی
حَرِيصٌ	أَحْرَصُ ↑	لالچی
أَلْفٌ	آلَافٌ	ہزار

مشقی سوالات

1 جو لوگ آخرت کو پسند نہیں کرتے ہیں ان کا رویہ کیسا ہوتا ہے؟

2 کچھ لوگ کیوں اس دنیا میں ہمیشہ رہنا چاہتے ہیں اور آخرت سے دور بھاگتے ہیں؟

3 کن لوگوں سے اللہ ملنا پسند فرماتا ہے اور کن لوگوں سے ملنا پسند کرتا ہے؟

کلاس پروجیکٹ: تین ایسے لوگوں کے بارے میں معلومات جمع کیجیے جنہوں نے دنیا کے بڑے حصے کو فتح کیا اور حکومت کی، ان کے کارناموں کے

بارے میں چند جملے لکھیے اور یہ بھی لکھیے ان کی زندگی کتنے سال رہی۔